میڈیا آفس
حزب التحریر
کینیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

بدھ، 27 ربیع الثانی، 1438ھ | 25/01/2017 | نمبر: 04/1438 AH

قائدین اقتدار کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں جبکہ عوام بھوک سے مر رہے ہیں

کینیا کے لاکھوں باشندے جس قحط کا شکار ہیں اس پر حزب التحریر انتہائی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتی ہے۔ بھوک سے نڈھال خاندانوں کا نظارہ ہولناک منظر پیش کر رہا ہے، جس میں کمزور اور لاغر بچے بھوک کی شدت سے اپنی ماوں کے سامنے رو رہے ہیں، جبکہ عمر رسیدہ اور بوڑھے بھوک کی شدت سے کھڑے نہیں ہو سکتے، اور خالی پیٹ سونے پر مجبور ہیں۔ افسوس کا مقام ہے کہ سیاسی جماعتیں بھی خالی خولی نعرے بازی کر رہی ہیں اور اگست میں آنے والے انتخابات میں زیادہ سے زیادہ ووٹ کے حصول کے لیے دوڑ دھوپ کر رہی ہیں!

ہم یقین سے کہہ رہے ہیں یہ صورت حال ہر گز صرف خشک سالی سے پیدا شدہ نہیں جیسا کہ حکومت دعویٰ کر رہی ہے، بلکہ یہ حکومت کی لاپرواہی اور اس کی جانب سے اپنے ملک کے شہریوں کے امور کے دیکھ بھال نہ کرنے کا نتیجہ ہے۔ محکمہ موسمیات کے ماہرین نے اس قسم کی صورت حال کے بارے میں پہلے ہی خبر دار کیا تھا مگر حکومت نے اس وارننگ کو نظر انداز کیا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ کینیا کے پاس بیش بہا قدرتی وسائل ہیں جن میں معدنیات، دریا، وسیع و عریض میدان اور زرخیز زمین شامل ہے، مگر کرپٹ سرمایہ دارانہ معاشی پالیسیوں کی وجہ سے ان وسائل کو صرف اشرافیہ کی کمپنیاں استعمال کرتی ہیں جو صرف اپنے مفادات کو پورا کرتے ہیں جبکہ عوام خالی ہاتھ ہی رہ جاتے ہیں! یقیناً بھوک اور افلاس کو ختم کرنے میں سنجیدہ اور ذمہ دار حکومت تو غذائی اجناس درآمد کرنے یا بیرونی امداد پر بھروسہ کرنے کی بجائے زرعی شعبے پر سرمایہ کاری کرے گی۔ ساتھ ہی وہ کاشتکاروں کے لیے اوزار فراہم کرے گی اور کاشتکاری کے لیے ان کو مالی امداد مہیا کرے گی، ان کے لیے آب پاشی کا نظام وضع کرے گی تا کہ بھوک پر قابو پایا جاسکے۔ افسوس کہ سرمایہ دارانہ نظام میں ایسا نہیں ہو سکتا جس کے سیاست دان تجارتی سرگرمیوں کو اجارہ داری اور بھوک کو بے تحاشہ منافع کمانے کے وسائل کے طور پر استعمال کرتے ہیں، اور مکئی اور دوسری بنیادی غذائی اجناس تک درآمد کرتے ہیں!

ہم مختصراً تمام مسلمان اور غیر مسلم مالداروں کو ترغیب دیتے ہیں کہ وہ بھوک کا شکار لوگوں کی مدد کے لیے اپنی کوششوں کو دوگنا کریں۔ ہم کینیا کے معاشرے کو بھی سرمایہ داریت کے شر کو اعلانیہ طور پر بے نقاب کرنے کے لیے ڈٹ جانے کا کہتے ہیں، جس کے سیاست دان چاہے وہ حکومت میں ہوں یا حکومت سے باہر صرف اپنے پیٹ بھرنے کے لیے اقتدار تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم یقین سے کہتے ہیں کہ اسلام کا نظام جس کو نبوت کے طرز پر خلافت راشدہ کی ریاست میں نافذ کیا جائے تو وہ حکمران کو قیمتی وسائل کو غریب اور مالدار علاقوں کے مابین منصفانہ طور پر تقسیم کا موقع فراہم کرتا ہے۔ جیسا کہ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ اپنے صوبوں کے ساتھ کرتے تھے جب مصر، شام، فلسطین اور عراق میں اپنے گورنروں سے امداد منگواتے تھے اور وہ لوگ غذائی اجناس اور دوسری ضروری اشیاء سے لدے قافلوں کو مدینہ منورہ روانہ کرتے تھے، جس سے ہزاروں لوگوں کو بھوک سے بچایا جاتا تھا۔

شابانی موالیمو
کینیا میں حزب التحریر کے نمائندے برائے میڈیا

ٹیلی فون: +254 0702 597 841
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
http://www.hizb-ut-tahrir.info